SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر X مجریہ ۲۰۱۱
SINDH ACT NO.X OF 2011
سندھ زکواۃ اور عشر ایکٹ، ۲۰۱۱
THE SINDH ZAKAT AND USHR ACT, 2011
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات

باب-I
شروعاتی
Chapter-I
Preliminary

۱۔مختصر عنوان، اضافہ، نفاذ اور شروعات
Short title, extent, application and commencement
۲۔تعریف
Definitions

باب-II
زکواۃ
Chapter-II
Zakat

۳۔ زکواۃ عائد کرنااور وصول کرنا
Charge and collection of Zakat
۴۔معلومات کو خفیہ رکھنا
Secrecy of information

باب-III
عشر
Chapter-III
Ushr

۵۔عشر عائد کرنا اور وصول کرنا

Charge and collection of Ushr

۶۔عشر عائد کرنے اوروصول کرنے کا طریقہ

Mode of assessment and collection of Ushr

باب -IV

زکواۃ فنڈز

Chapter-IV

Zakat Funds

۷۔زکواۃ فنڈز کا قیام

Establishment of Zakat Funds

۸۔زکواۃ فنڈز کا استعمال

Utilization of Zakat Fund

۹۔زکواۃ فنڈ میں سے ادائگے

Disbursement from Zakat Fund

۱۰۔اکاؤنٹس

Accounts

۱۱۔ آڈٹ

Audit

باب-V

تنظیم اور انتظامیہ

Chapter-V

Organization and Administration

۱۲۔ سندھ زکواۃ کاؤنسل

Sindh Zakat Council

۱۳۔چیف ایڈمنسٹریٹر

Chief Administrator

۱۴۔ضلع زکواۃ اور عشر کمیٹی

District Zakat and Ushr Committee

۱۵۔تعلقہ زکواۃ اور عشر کمیٹی یا ٹاؤن زکواۃ اور عشر کمیٹی

Taluka Zakat and Ushr Committee or Town Zakat and Ushr Committee

۱۶۔مقامی زکواۃ اور عشر کمیٹی

Local Zakat and Ushr Committee

۱۷۔آسامی وغیرہ، جو اقدام یا کارروائیوں کو غیر موثر نہیں کرے گی

Vacancy etc., not to invalidate acts or proceedings

۱۸۔کاؤنسل اور دیگر کمیٹیز کے میمبر مسلمان ہونے چاہئیں

Members of Council and other committees to be Muslims

۱۹۔شخص جو چیئرمین کی غیر حاضری میں میٹنگس کی صدارت کرے گا

Person to preside at meetings in the absence of Chairman

۲۰۔ہٹانے اور برطرف کرنے کا اختیار

Power to supersession and removal

۲۱۔بے اعتمادی کا ووٹ

Vote of no-confidence

۲۲۔انتظامی تنظیم

Administrative organization

۲۳۔کچھ لوگ پبلک سرونٹس ہوں گے

Certain persons to be public servants

باب-VI

متفرقات

Chapter-VI

Miscellaneous

۲۴۔استثنیٰ

Exemption

۲۵۔قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

۲۶۔معلومات کے لیئے بلانا اور ہدایات جاری کرنے کا اختیار

Power to call for information and issue directions

۲۷۔ضمانت اور دائرہ اختیار پر پابندی
Indemnity and bar of jurisdiction
۲۸۔کمیٹیز کی تحلیل اور تشکیل
Dissolution and constitution of committees
۲۹۔منسوخی
Repeal
۳۰۔رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties

سندھ ایکٹ نمبر X مجریہ ۲۰۱۱

SINDH ACT NO.X OF 2011

سندھ زکواۃ اور عشر ایکٹ، ۲۰۱۱

THE SINDH ZAKAT AND USHR ACT, 2011

[۱۱ اپریل ۲۰۱۱]

ایکٹ جس کی توسط سے زکواۃ اور عشر لگانے، جمع کرنے اور ادائیگی سے متعلق گنجائشیں تشکیل دی جائیں گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ زکواۃ اور عشر لگانے، جمع کرنے اور ادائیگی سے متعلق گنجائشیں تشکیل دینا مقصود ہے؛

اور جیسا کہ زکواۃ، بشمول عشر اسلام کے بنیادی ستون (ارکان) میں سے ہے؛

اور جیسا کہ زکواۃ اور عشر کے جمع کرنے کا اہم مقصد اور ان میں سے ادائیگی، ضرورت مندوں، مستحقین اور غریبوں کی مدد کرنا ہے؛

اور جیسا کہ زکواۃ اور عشر کے نرخ، جیسے زکواۃ اور عشر کے استعمال کا مقصد بھی ایسا ہے، جیسے شریعت میں بیان کردہ ہے؛

اور جیسا کہ شریعت سارے مسلمانوں کو پابند

کرتی ہے جو ادائیگی کے لیئے صاحب نصاب ہیں، اور حکومت کو زکواۃ اور عشر جمع کرنے، ادائیگی اور استعمال کا بہتر انتظام کرنے کا پابند کرتی ہے اور ایسے مسلمانوں کو اس سلسلے میں حکومت کی طرف سے وصول نہ کیئے گئے حصے کی ادائیگی کے لیئے بھی پابند کرتی ہے؛
اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

باب-I
شروعاتی
Chapter-I
Preliminary

مختصر عنوان، اضافہ، نفاذ اور شروعات

Short title, extent, application and commencement

۱-(۱)اس ایکٹ کو سندھ زکواۃ اور عشر ایکٹ، ۲۰۱۱ کہا جائے گا۔

(۲)اس کی سارے صوبہ سندھ تک توسیع کی جائے گی، لیکن زکواۃ اور عشر کی ادائیگی اور وصولی صرف صوبہ کے مسلمان شہریوں پر نافذ ہوگی اور کمپنی یا دیگر کوئی افراد کی ایسوسی ایشن، یا افراد کی باڈی، پھر وہ انکارپوریٹڈ ہو یا نہ ہو، جس کے شیئرز کی اکثریت کی ملکیت یا جس کے بینیفشل اونر شپ ایسے شہری کے پاس ہو اور اگر کوئی شخص سمجھتا ہے کہ اس ایکٹ کے تحت کی گئی ساری وصولی یا وصولی کا کوئی حصہ اس کے عقیدے کے تحت نہیں ہے تو ایسی وصولی کبھی بھی نہیں کی جائے گی، لیکن زکواۃ فنڈ میں اس شخص کی طرف سے حصہ سمجھا جائے گا:

بشرطیکہ یہ کہ:

(a)کوئی زکواۃ عشر لازمی بنیادوں پر کسی شخص کے اثاثوں یا پیداوار پر لگائی یا وصول کی جائے گی، جس زکواۃ کے سلسلے میں ویلوئیشن تاریخ سے تیس دن پہلے اور عشر کے سلسلے میں ویلوئیشن تاریخ سے تیس دن پہلے اور عشر کے سلسلے میں ویلوئیشن تاریخ سے

پہلے کٹوتی ایجنسی سے کٹوتی کرائی ہو، یا عشر کے سلسلے میں لوکل کمیٹی سے، ایک ڈکلیئریشن، یا اس سلسلے میں تصدیق شدہ کاپی، بیان کردہ طریقے کے تحت، اس کی طرف سے مجسٹریٹ کے سامنے حلف لیا گیا ہو، اوتھ کمشنر کے سامنے، نوٹری پبلک کے سامنے، یا حلف اٹھانے کے لیئے بااختیار بنائے گئے کسی دوسرے شخص کے سامنے، دو گواہوں کی موجودگی میں جو اس کو پہچانیں، کہ وہ مسلمان ہے اور تصدیق شدہ فقہ میں سے کسی ایک کا ماننے والا ہے، جو یہ ڈکلیئریشن میں بیان کرے گا، اور یہ کہ وہ ایمان اور بیان کردہ فقہ اس ایکٹ میں بیان کردہ طریقہ کار کے تحت زکواۃ یا عشر کا سارہ حصہ یا کوئی حصہ ادا کرنے کا پابند نہیں کرتی؛ اور

(b)ایک ڈکلیئریشن، یا اس سلسلے میں تصدیق شدہ کاپی، مندرجہ بالا بیان کردہ ایک زکواۃ سال میں فائیل کی گئی ہے، وہ تب تک کارگر رہے گی جب تک:

(i)ڈکلیئریشن یا کاپی، اور اثاثہ زکواۃ کے لیئے مستحق ہے، جس سے وہ متعلقہ ہو، کٹوتی کرنے والی ایجنسی کی تحویل میں رہے گا؛ یا

(ii)ڈکلیئریشن یا کاپی فائیل کرنے والا شخص جاری رکھتا ہے زمین کے سلسلے میں، جس کی پیداوار وہ ہی رہتی ہے، جو ڈکلیئریشن فائیل کرنے کے وقت ہو، اور ڈکلیئریشن کاپی لوکل کمیٹی کی تحویل میں رہتی ہے:

۲۔تعریف

Definitions

بشرطیکہ مزید یہ کہ جہاں کسی سبب کی وجہ سے زکواۃ یا عشر لازمی بنیادوں پر ایسے شخص سے وصول کی جاتی ہے اور وہ امت کی بہتری کے لیئے اللہ کے نام پر صدقہ یا خیرات کے طور پر زکواۃ فنڈ میں دینا نہیں چاہتا اور واپسی کی دعویٰ کرتا ہے، ڈکلیئریشن کی بنیاد پر جو اوپر

اس کی طرف سے فائیل کیا گیا ہے، پہلے شرطیہ بیان میں بیان کردہ عرصہ کے دوران یا ایسے مزید عرصہ کے دوران جیسے بیان کیا گیا ہو، اس طرح وصول کردہ رقم بیان کردہ طریقہ کے تحت اس کو واپس کی جائے گی۔

وضاحت: اس ایکٹ میں، ذرائع پر کٹوتی لائق زکواۃ کے حوالے سے یا لازمی بنیادوں پر واجب عشر بھی زکواۃ فنڈ میں نافذ کردہ حصوں کے طور پر سمجھا جائے گا۔

(۳)وفاقی شرعی عدالت، کسی شخص کی درخواست پر، سوال کا فیصلہ کر سکتی ہے کہ ذیلی دفعہ ۳ کے پہلے یا دوسرے شرطیہ بیان کے تحت کیا گیا ڈکلیئریشن اس کی فقہ کے تحت، جس کا وہ ماننے والا ہے، اس کے تحت موثر ہے، اور اگر شرعی عدالت فیصلہ کرتی ہے، کہ ڈکلیئریشن موثر نہیں تو ایسا شخص کسی دوسرے قانون کے تحت کوئی دوسرا قدم اٹھانے کے علاوہ، زکواۃ یا عشر ادا کرنے کا پابند ہوگا، جیسے معاملہ ہو، اس ایکٹ کے تحت بیان کردہ طریقہ کے تحت۔

(۴)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۔اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(i)"سالانہ امداد" سے مراد سلسلیوار واجب الادا رقم، سالانہ امداد پالیسی شرائط کے تحت ساری عمر کے دوران امداد حاصل کرنے والے کو ملتی ہو، یا طے کردہ سالوں کے لیئے، جیسے معاملہ ہو، جس میں شامل ہے حکومت کی طرف سے بیان کردہ پوسٹل امداد حاصل کرنے والے کی اسکیم؛

(ii)"اثاثے" سے مراد زکواۃ کے لائق اثاثے جیسے اس ایکٹ میں بیان کیا گیا ہو؛

(iii)"عطیات" سے مراد زکواۃ فنڈ میں کردہ اعزازی عطیات، ماسوائے زکواۃ اور عشر کے

اور بشمول صدقہ نفلہ کے؛
(iv)"چیف ایڈمنسٹریٹر" سے مراد دفعہ ۱۳ کے تحت اس طرح مقرر کردہ شخص اور جس میں شامل ہے اس ایکٹ کے تحت اس کی طرف سے چیف کمشنر کے اختیارات یا کام سرانجام دینے کے لیئے بااختیار بنایا گیا کوئی عملدار؛
(v)"کمپنی" سے مراد کمپنیز آرڈیننس، ۱۹۸۴ کے تحت بیان کردہ کمپنی؛
(vi)"کاؤنسل" سے مراد دفعہ ۱۲ کے تحت تشکیل دی گئی سندھ زکواۃ کاؤنسل؛
(vii)"کٹوتی کرنے والی ایجنسی" سے مراد بینک، پوسٹ آفیس یا پانچویں کالم کے پہلے شیڈول میں بیان کردہ دوسرا کوئی ادارہ؛
(viii)"کٹوتی کی تاریخ" سے مراد پہلے شیڈول میں بیان کردہ اثاثوں کے سلسلے میں، تاریخ یا تواریخ جن پر زکواۃ کی کٹوتی ہونی ہے اور جو یا جو زکواۃ کے شیڈول کے پانچویں کالم میں بیان کردہ ہیں؛
(ix)"ضلع کمیٹی" سے مراد دفعہ ۱۴ کے تحت تشکیل دی گئی ایک ضلع کمیٹی؛
(x)"حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛
(xi)"سرکاری سکیورٹی" کو وہ ہی مطلب ہے جو سکیورٹیز ایکٹ، ۱۹۲۰ میں ہے؛
(xii)"ادارہ" سے مراد دینی مدرسہ، تعلیمی، تربیتی اور سماجی بہبود کے ادارے، عوامی ہسپتال، خیراتی ادارے اور دیگر ہیلتھ کیئر فراہم کرنے والے ادارے؛
(xiii)"انشوئرر" سے مراد اسٹیٹ لائیف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان یا پوسٹل لائف انشورنس؛
(xiv) "مقامی کمیٹی" سے مراد دفعہ ١٦ کے تحت تشکیل دی گئی ایک کمیٹی؛
(xv)"مقامیت" سے مراد مقامی کمیٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والی ایراضی؛

(xvi)"میچورٹی ویلیو" سے مراد بیان کردہ عمر تک لائف اشوئر کی فوتگی پر یا پالیسی کی مدت ختم ہونے پر بیان کردہ شرائط کے تحت واجب الادا رقم؛

(xvii)"نصاب" سے مراد زکواۃ کے لائق اثاثوں کے سلسلے میں ماسوائے زرعی پیداوار اور راستوں پر جانوروں کی مفت گھاس کے، مطلب چاندی 612.32 گرام، یا کیش یا سونا، یا واپار کے لیئے اشیاء، یا شریعت کے تحت زکواۃ کے لیئے دیگر کوئی اثاثہ جات، جن کی تخمینہ لگائی گئی قیمت چاندی کے 612.32 گرام کی قیمت کے مساوی ہو، جیسے چیف ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے ہر زکواۃ کے سال کے لیئے بیان کیا گیا ہو، وہ شخص جس کے سلسلے میں جس کے زکواۃ کے لائق اثاثہ جات صرف سونے پر مشتمل ہیں، تو87.48 گرام سونا؛

(xviii)"بیان کردہ" سے مراد قواعد کے تحت بیان کردہ؛

(xix)"پیداوار" سے مراد بنیادی زرعی، باغات کی اور جنگلی پیداوار؛

(xx)"پروویڈنٹ فنڈ" کا وہ ہی مطلب ہے جیسے پروویڈنٹ فنڈ ایکٹ، ۱۹۲۵ میں ہے؛

(xxi)"پہچان دیا گیا پروویڈنٹ فنڈ" سے مراد پروویڈنٹ فنڈ جس کو انکم ٹیکس آرڈیننس، ۲۰۰۱ کے تحت مجاز اتھارٹی کی طرف سے اس طرح پہچان دی گئی ہو؛

(xxii)"ریٹرن" مطلب کمائی، جیسے بیان کردہ ہو، جو ایک اثاثہ پر حاصل کی جائے؛

(xxiii)"قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد؛

(xxiv)"صاحب نصاب" سے مراد وہ شخص جو ایسے اثاثہ جات کا مالک ہو یا قبضہ رکھتا ہو جو نصاب سے کم نہ ہوں لیکن ان میں شامل نہ ہو:

(a)حکومت یا لوکل اتھارٹی؛
(b)ایک قانون ساز کارپوریشن ایک کمپنی یا انٹرپرائیز جو مکمل طور پر براہ راست حکومت کے زیر دست ہو، ایک لوکل اتھارٹی، یا ایک کارپوریشن کی حکومت کی ملکیت میں ہو، پھر انفرادی ہی یا ایک سے زائد طور پر اجتماعی ہو؛
(c)قانون ساز کارپوریشن کی شاخ، ایک کمپنی یا دیگر انٹرپرائیز جو ذیلی شق (b) میں بیان کردہ ہے اور جو ساری اس کی ملکیت میں ہو؛
(d)نیشنل انویسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ؛
(e)انویسٹمنٹ کارپوریشن آف پاکستان اور اس کا مچوئل فنڈ؛
(f)ایک پہچان دیا گیا پرووِیڈنٹ فنڈ؛
(g)ڈیفینس سروسز کی طرف سے سنبھالا گیا کوئی یونٹ فنڈ بشمول سول آرمڈ فورسز کے؛
(h)ایک زکواۃ فنڈ؛
(i)ایک ادارہ، فنڈ، ٹرسٹ، انڈومنٹ یا سوسائٹی:
(a)سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸۶۰ کے تحت رجسٹر شدہ ایک خیراتی تنظیم، یا کمپنیز آرڈیننس، ۱۹۸۴ کے تحت کمپنی یا وقتی طور پر نافذ کسی دوسرے قانون کے تحت رجسٹر شدہ یا منظور شدہ ایک خیراتی یا سماجی بہبود کی تنظیم؛ اور
(b)سینٹرل بورڈ آف روینیو کی طرف سے انکم ٹیکس آرڈیننس، ۲۰۰۱ کی دفعہ ۱۶ کے مقصد کے لیئے منظور شدہ؛
(j)سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸۶۰ کے تحت اس طرح رجسٹر شدہ ایک دینی مدرسہ؛
(k)ایک مسجد؛
(l)یتیم خانوں سےمتعلقہ قانون کے تحت اس طرح رجسٹر شدہ یتیم خانہ؛
(m)کمپنیز پروفٹس (ورکس پارٹیسپیشن) ایکٹ، ۱۹۶۸ کے تحت قائم کردہ ایک ورکس پارٹی

باب-II
زکواۃ
Chapter-II
Zakat

زکواۃ عائد کرنااور وصول کرنا

Charge and collection of Zakat

سیپیشن فنڈ، یا
(n)مقدمے یا کیس میں عدالت کے زیر التواحکم کے تحت مقدمے یا کیس کے فریق کی رقم؛
(xxv)"سکیورٹی" سے مراد کوئی اسٹاک، حصہ، تحریر، ڈبینچر، بانڈ پری آرگنائزیشن سرٹیفکیٹ، یا سکیورٹی کے طور پر جانا جاتا کوئی دستاویز؛
(xxvi)"حصہ" سے مراد وفاقی قانون یا صوبائی قانون کے تحت قائم کردہ کمپنی یا کسی باڈی کارپوریٹ کے شیئر کیپیٹل میں ایک حصہ اور جس میں شامل ہے اسٹاک؛
(xxvii)"سب ڈویژن" سے مراد ضلع کا سب ڈویژن جیسے حکومت کی طر ف سے بیان کیا گیا ہو؛
(xxviii)"سرینڈر ویلیو" سے مراد میچورٹی فوائد دستیاب ہونے سے پہلے کسی بھی وقت لائیف انشورنس پالیسی یا مالی امداد رد کرنے پر طے شدہ شرائط اور ضوابط کے تحت انشورر کی طرف سے واجب الادا رقم؛
(xxix)"سروائیول بینفٹ" سے مراد بیان کردہ تاریخ پر جیسے پالیسی میں طے شدہ ہے زندگی اشوئر کرانے والے کے بچ جانے پر لائف انشورنس پالیسی کے شرائط کے تحت واجب الادا رقم؛
(xxx)"تعلقہ کمیٹی یا ٹاؤن کمیٹی" سے مراد دفعہ ۱۵ کے تحت تشکیل دی گئی تعلقہ کمیٹی یا ٹاؤن کمیٹی؛
(xxxi)"ویلوئیشن تاریخ" سے مراد:
(a)زکواۃ کے لائق اثاثہ جات کے سلسلے میں زکواۃ سال کا پہلا دن؛ اور
(b)عشر لائق پیداوار کے سلسلے میں، ایسی تاریخ یا تواریخ جیسے چیف ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے اس کے دائرہ اختیار میں اس ایکٹ کے مقاصد کے لیئے اثاثہ جات اور پیداوار کے

لیئے بیان کی جائیں یا وضح کی جائیں؛
(xxxii)"زکواۃ فنڈ" سے مراد دفعہ ۷ کے تحت قائم کردہ فنڈ؛ اور
(xxxiii)"زکواۃ سال" سے مراد ہجری کیلنڈر کے تحت جس کے تحت زکواۃ وصولی لائق ہے، جو شروع ہوتا ہے رمضان البارک کے پہلے دن سے اور ختم ہوتا ہے اس کے بعد آنے والے شعبان المعظم کے آخری دن پر۔

باب-II

زکواۃ

Chapter-II
Zakat

۳۔(۱)اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت، زکواۃ پہلے شیڈول میں بیان کردہ اثاثہ جات کے سلسلے میں حکومت سندھ کی طرف سے لگائی اور وصول کی جائے گی، لازمی بنیادوں پر، ہر زکواۃ سال کے لیئے، ایسے نرخ پر اور اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو، ہر اس شخص سے جو ویلوئیشن کی تاریخ پر اور گذشتہ زکواۃ سال کے دوران صاحب نصاب رہا ہو اور جو ویلوئیشن تواریخ پر ایسے اثاثہ جات کا مالک ہو اور قبضہ رکھتا ہو:
بشرطیکہ جہاں کوئی اثاثہ ملکیت یا قبضہ رکھنے والے کی طرف سے کسی دوسرے شخص کو سونپا گیا ہو، ایسے اثاثہ کے سلسلے میں زکواۃ لازمی بنیادوں پر ایسے لگائی اور وصول کی جائے گی، جیسے وہ سونپا ہی نہیں گیا ہو:
بشرطیکہ مزید یہ کہ، اگر اثاثہ ویلوئیشن کی تاریخ پر کسی شخص کی ملکیت یا قبضے میں تھا تو کٹوتی والی تاریخ پر کسی دوسرے شخص کی ملکیت یا قبضے میں ہے، ایسے اثاثہ پر زکواۃ ایسے شخص پر لگائی اور وصول کی جائے گی، جس کی ملکیت یا قبضے میں ویلوئیشن کی تاریخ

۴۔معلومات کو خفیہ رکھنا
Secrecy of information

باب-III

عشر

Chapter-III
Ushr

عشر عائد کرنا اور وصول کرنا

پر تھا: بشرطیکہ مزید یہ کہ، اگر کوئی شخص مذکورہ طریقہ کے تحت لوکل کمیٹی جس کی حد میں وہ رہتا ہے، اس کو مطمئن کرنے کے لیئے ثابت کرتا ہے کہ وہ ویلوئیشن کی تاریخ پر صاحب نصاب نہیں تھا یا سارے گذشتہ زکواۃ سال کے دوران وہ نصاب کے نرخ کے مساوی اثاثہ جات کا مالک یا قبضہ رکھنے والا نہیں تھا، اس پر زکواۃ نہیں لگائی یا وصول کی جائے گی، یا اگر وصول کی گئی ہے تو بیان کردہ طریقہ کے تحت واپس کی جائے گی: بشرطیکہ مزیدیہ کہ، کٹوتی والی تاریخ پر یا اس سے پہلے فوت ہونے والے کسی شخص کے اثاثہ جات پر کوئی بھی زکواۃ نہیں لگائی یا وصول کی جائے گی: بشرطیکہ مزید یہ کہ، پہلے شیڈول میں بیان کردہ اثاثہ جات پر لازمی بنیادوں پر کوئی بھی زکواۃ نہیں لگائی یا وصول کی جائے گی، جو: (a)غیرملکی کرنسی میں حاصل کیئے گئے ہوں؛ یا (b)غیر ملکی کرنسی میں سنبھالے گئے ہیں اور جن پر ریٹرن اور جس کی بروقت ادائیگی، چھڑانے اور دستبردار ہونا غیر ملکی کرنسی میں ہو؛ بشرطیکہ مزید یہ کہ، حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت یا قانون ساز کارپوریشن، کمپنی یا وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی طرف سے واسطہ یا بلا واسطہ ملکیت میں دوسری انٹرپرائیز، لوکل اتھارٹی یا وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی ملکیت میں کارپوریشن اور جو سندھ میں انفرادی یا مجموعی طور پر واقع ہو، کی طرف سے جاری کردہ بانڈز یا	Charge and collection of Ushr عشر عائد کرنے اوروصول کرنے کا طریقہ

Mode of assessment and collection of Ushr	سرٹیفکیٹس کے کسی درجہ پر لازمی بنیادوں پر زکواۃ کی کٹوتی سے استثنیٰ دے سکتی ہے: (۲)لازمی بنیادوں پر زکواۃ جمع کرنے کا نرخ طے کرنے میں، اثاثہ کی قیمت جس پر زکواۃ کی کٹوتی ہونی ہے، ایک حد تک کم کی جائے گی اور اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو، فقط قرضوں کی صورت میں: (a)اس اثاثہ کی طرف سے پیشگی لیئے گئے ہوں؛ (b)کسی اثاثہ بنانے میں استعمال شدہ، جس کے ذریعے پر زکواۃ کٹوتی لائق ہو؛ اور (c)کٹوتی کرنے والی ایجنسی سے حاصل کی گئی ہو، جس کے پاس قرض رکھنے والا اثاثہ ہو اور اثاثہ جو ذیلی شق (b) کے تحت بنایا گیا ہو۔ (۳)جہاں ایک شخص سے سورس پر زکواۃ کی کٹوتی کی گئی ہو: (a)ثابت کرتا ہے کہ: (i)وہ مسلمان نہیں ہے؛ یا (ii)وہ پاکستان کا شہری نہیں ہے؛ یا (iii)اس سے کٹوتی کی گئی رقم اس ایکٹ کے تحت واجب الادا رقم سے زائد ہے، پھر وہ رکارڈ میں اس کے نام پر کسی غلطی کے سبب ہو، یا اس کے نام پر ذیلی دفعہ (۲) کے تحت فراہم کردہ ریڈکشن اس کو مکمل طور پر اجازت نہ دی گئی ہو؛ یا (iv)یہ دفعہ ۲ کی شق (xxiv) کی ذیلی شقوں (a) سے (n) میں شامل ایکسکلوزنس میں آتا ہے؛ یا (b)ثابت کرتا ہے، جیسے ذیلی دفعہ (۱) کے تیسرے شرطیہ بیان میں بیان کیا گیا ہے کہ وہ صاحب نصاب نہیں ہے یا گذشتہ سارے زکواۃ سال کے دوران نصاب کا مالک یا نصاب رکھنے والا نہیں تھا؛ یا (c)دفعہ ۱ کی ذیلی دفعہ (۳) کے دوسرے شرطیہ

بیان کے تحت یادداشت نامہ داخل کرتا ہے، جو اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (۴) کے تحت وفاقی شرعی عدالت میں چیلنج نہیں کیا گیا اور واپسی کی دعویٰ کرتا ہے، اس طرح کٹوتی کی گئی رقم یا جیسے معاملہ ہو، اضافی کٹوتی کی گی رقم اس کو بیان کردہ طریقہ کار کے تحت واپس کی جائے گی۔

(۴)جہاں پہلے شیڈول میں بیان کردہ کسی اثاثہ کی کٹوتی لائق زکواۃ کی وصولی بقایا ہو جاتی ہے، چیف ایڈمنسٹریٹر ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (روینیو) کی طرف بھیج سکتا ہے یا جیسے معاملہ ہو متعلقہ ضلع کے کلیکٹر کی طرف مکمل طور پر دستخط شدہ سرٹیفکیٹ جس میں ادائیگی لائق بقایاجات کی رقم بیان کردہ ہوگی اور اس فرد کے پارٹیکیولرس جس کی طرف واجب الادا ہیں اور ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (روینیو) یا جیسے معاملہ ہو کلیکٹر، ایسا سرٹیفکیٹ ملنےپر، اس طرح بیان کردہ رقم وصول کرنا شروع کریں گے، جیسے وہ لینڈ روینیو کی بقایاجات تھیں۔

(۵)ایک صاحب نصاب یا تو زکواۃ فنڈ میں ادا کر سکتا ہے یا براہ راست ان مستحقین کو دے سکتا ہے، جو شریعت کے تحت ایسی زکواۃ کے مستحق ہوں، اگر ان سے اس ایکٹ کے تحت زکواۃ کی کٹوتی نہ کی گئی ہو، مثلاً، دوسرے شیڈول میں بیان کردہ اثاثہ جات پر جو واجب الادا ہو۔

(٦)کوئی رقم کٹوتی کرنے والی ایجنسی کی طرف سے کسی شخص سے کٹوتی کی گئی ہو تو وہ رقم ایسے شخص کے نام پر زکواۃ کی ادائیگی سمجھی جائے گی، یا اس شخص کی طرف سے دفعہ ۱ کی ذیلی دفعہ (۳) کے تحت رابطہ کرنے پر، وہ زکواۃ فنڈ میں حصہ یا صدقہ یا اللہ کے نام پر خیرات میں اس شخص کے نام پر شامل کی

باب -IV
زکواۃ فنڈز
Chapter-IV
Zakat Funds

زکواۃ فنڈز کا قیام
Establishment of Zakat Funds

زکواۃ فنڈز کا استعمال
Utilization of Zakat Fund

جائے گی، جیسے معاملہ ہو۔

۴۔اس ایکٹ کے تحت زکواۃ کی کٹوتی کے سلسلے میں فراہم کردہ یا جمع کردہ کوئی بھی معلومات خفیہ رکھی جائے گی اور وہ کسی دوسرے مقصد کے لیئے استعمال نہیں کی جائے گی، بشمول کسی ٹیکس لگانے یا جمع کرنے کے۔

باب-III
عشر
Chapter-III
USHR

۵۔(۱) اس ایکٹ کی دیگر گنجائشوں کے تحت دفعہ ٦ میں بیان کردہ طریقہ کار کے تحت لازمی بنیادوں پر جیسے بیان کیا گیا ہو، ہر زمین کے مالک، گرانٹی، الاٹی، لیزی، لیز رکھنے والے یا زمین رکھنے والے (ماسوائے اس شخص کے جو صاحب نصاب کی وصف سے باہر ہو) سے اس کی پیداوار کے حصہ پر پانچ فیصد قیمت سے عشر لگائی اور جمع کی جائے گی، ویلوئیشن والی تاریخ پر:

بشرطیکہ اگر زمین کا کوئی پلاٹ مکمل طور پر ایک فصل پیدا کرنے کے لیئے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ایک چھوٹا حصہ، جو ایک ایکڑ کے چوتھے حصہ کے برابر ہو، وہ کوئی دوسرا فصل اگانے کے لیئے استعمال ہوتا ہے تو ایسے چھوٹے حصہ کی پیداوار کے سلسلے میں عشر نہیں لگایا جائے گا۔

وضاحت: اس دفعہ اور دفعہ ٦ میں "زمین مالک"، "گرانٹی"، "الاٹی"، "لیزی"، "لیز رکھنے والے" اور "زمین رکھنے والے" کو وہ ہی معنی ہوگی جیسے لینڈ ایڈمنسٹریشن سے متعلقہ قوانین میں ہے اور "زمین رکھنے والے" میں شامل ہے وہ شخص جس کو کسی زمین کے پلاٹ کی ملکیت حاصل ہو، جس نے ایسے پلاٹ پر فصل اگایا ہو۔

زکواۃ فنڈ میں سے ادائگے

Disbursement from Zakat Fund

(۲)اکیلے زمین مالک، گرانٹی، الاٹی، لیزی، لیز رکھنے والے یا زمین رکھنے والے کو لازمی عُشر کی وصولی سے استثنیٰ ہوگی اگر:

(a)یہ شریعت کے تحت زکواۃ حاصل کرنے کے اہل ہو؛ یا

(b)اس کی زمین میں سے پیداوار پانچ وسق (948= کلوگرام) گندم سے کم ہے، یا وہ عشر لائق دیگر فصلوں کی صورت میں قیمت کے برابر ہے۔

(۳)گندم کے پانچ وسق برابر رقم اس طرح ہوگی جیسے ہر زکواۃ سال میں چیف ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے بیان کی گئی ہو۔

(۴)عشر پیداوار پر پہی وصولی ہوگی۔

(۵)عشر نقد رقم وصول کی جائے گی:

بشرطیکہ جہاں پیداوار گندم یا جو پر مشتمل ہو، عشر کاؤنسل کے آپشن کے طور پر اس قسم سے ہی وصول کی جائے گی۔

(٦)ایک صاحب نصاب یا تو مقامی زکواۃ فنڈ میں ادائیگی کرے گا یا براہ راست شریعت کے تحت مستحق ان افراد کو جو زکواۃ کے لائق ہوں، جب کہ شریعت کے تحت اس ایکٹ کے موجب عشر لازمی طور پر نافذ نہیں ہوتا، جیسا کہ، دوسرے شیڈول کے آئٹم ۹ کے سلسلے میں۔

اکاؤنٹس

Accounts

٦۔(۱)محکمہ روینیو زمین مالک، گرانٹی، الاٹی، لیزی، لیز رکھنے والے یا زمین رکھنے والے کے سلسلے میں مذکورہ طریقہ کار کے تحت عشر لگائے گا اور جمع کرے گا، اور فصل کے موسم کے لیئے ایسی معلومات والا رکارڈ رکھے گا، جو اس ایکٹ کے مقاصد کے لیئے مطلوب ہو۔

آڈٹ

Audit

(۲)لیز کی صورت میں، عشر ادا کرنے کی ذمہ داری لیسر اور لیزی دونوں پر یکساں ہوگی، جو دونوں کے درمیاں تعلقہ مختارکار طے کرے گا۔

(۳)ایک اسیسی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اسیسمنٹ

کی وجہ سے متاثر شدہ یا جیسے معاملہ ہو، ایک لیسر یا لیزی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت تقسیم کی وجہ سے متاثر شدہ، اسیسمنٹ کے اعلان کے تیس دن کے اندر، یا جیسے معاملہ ہو، یا محکمہ روینیو کی طرف سے تقسیم کے بعد، بیان کردہ طریقہ کار کے تحت اسیسمنٹ یا تقسیم پر نظرثانی کے لیئے ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (روینیو) سے رابطہ کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ ایسی کوئی بھی درخواست داخل نہیں کی جائے گی جب تک درخواست گذار محکمہ روینیو کی طرف سے نافذ کردہ یا حصہ میں آئی ذمہ داری کے پچاس فیصد سے کم نہ ہو، ضلع زکواۃ فنڈ میں جمع نہ کرایا ہو۔

(۴)ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (روینیو) کسی بھی وقت، اپنی موشن پر یا اپنی حد میں رہنے والے بالغ مسلمان کی درخواست پر، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت لگائی ذمہ داری یا ذیلی دفعہ (۲) کے تحت حصہ بڑھانے کا حکم دے سکتا ہے:

بشرطیکہ ایسا کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا جب تک متاثر شخص کو سبب بتانے کا موقعہ نہ دیا گیا ہو۔

(۵)ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (روینیو) جس کو ذیلی دفعہ (۳) یا ذیلی دفعہ (۴) کے تحت درخواست کی گئی ہے، یا جس نے ذیلی دفعہ (۴) کے تحت اپنی ذاتی موشن پر معاملہ اٹھایا ہے، وہ ایسے عرصہ کے دوران فیصلہ سنائے گا، جو ایک ماہ سے زائد نہ ہو، جو اس تاریخ سے گنا جائے گا، جس تاریخ پر درخواست وصول ہوئی ہو، جیسے معاملہ ہو، اور ایسا فیصلہ حتمی ہوگا اور کسی بھی عدالت یا دوسری اختیاری کے سامنے اس پر سوال نہیں اٹھایا جائے گا۔

(٦)ڈیمانڈ جیسے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت طے کی گئی ہو، یا جیسے معاملہ ہو، ذیلی دفعہ (۴) کے

باب-V
تنظیم اور انتظامیہ

Chapter-V
Organization and Administration

سندھ زکواۃ کاؤنسل

Sindh Zakat Council

تحت یا ذیلی دفعہ (۵) کے تحت، وہ اسیسی کی طرف سے ادا کی جائے گی اور محکمہ روینیو کی طرف سے جمع کرائی جائے گی اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو اور ضلع زکواۃ فنڈ میں جمع کی جائے گی۔

(۷)جہاں اس ایکٹ کے تحت لازمی طور پر واجب عشر کی وصولی بقایا ہو جائے تو مختارکار اس طرح بیان کردہ رقم بازیاب کرائے گا، جیسا کہ وہ لینڈ روینیو کی بقایاجات تھیں۔

باب -IV
زکواۃ فنڈز
Chapter-IV
Zakat Funds

۷۔مندرجہ ذیل زکواۃ فنڈز تشکیل دیئے جائیں گے، یعنی:

(a)سندھ زکواۃ فنڈ، جس میں جمع کیئے جائیں گے:

(i)موقعہ پر کٹوتی کی گئی زکواۃ؛

(ii)رضاکارانہ طور پر ادا کی گئی زکواۃ بشمول رضاکارانہ چندہ جو وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، پاکستانی شہریوں اور بیرون ملک رہنے والے دیگر افراد کی طرف سے دیا جائے۔

(iii)منتقلیاں، اگر کوئی ہوں، ضلع زکواۃ فنڈ میں سے؛

(iv)منتقلیاں، اگر کوئی ہوں، مقامی زکواۃ فنڈ میں سے؛ اور

(v)گرانٹس، عطیات اور دیگر کوئی وصولیاں جو (ii) میں ہیں، بشمول مرکزی زکواۃ فنڈ میں موجود غیر خرچ شدہ بیلنسز کے۔

(b)ہر ضلع کے لیئے ایک ضلع زکواۃ فنڈ، جس میں جمع کیئے جائیں گے:

(i)سندھ زکواۃ فنڈ میں سے اس میں منتقلی؛

(ii)عشر کی کارروائیاں ضلع زکواۃ فنڈ کے ذاتی

چیف ایڈمنسٹریٹر
Chief Administrator

ضلع زکواۃ اور عشر

لیجر اکاؤنٹس میں جمع کی جائیں گی؛ (iii)رضاکارانہ طور پر اس میں ادا کی گئی زکواۃ؛ (iv)مقامی زکواۃ فنڈ میں کوئی منتقلی، اگر کوئی ہوں؛ اور (v)گرانٹس، عطیات اور دیگر وصولیاں؛ اور (c)ہر مقامی زکواۃ کمیٹی کے لیئے ایک مقامی زکواۃ فنڈ، جس میں جمع کیئے جائیں گے: (i)اس میں رضاکارانہ طور پر ادا کی گئی زکواۃ؛ (ii)ضلع زکواۃ فنڈ میں سے اس میں منتقلی؛ (iii)سندھ زکواۃ فنڈ میں سے اس میں منتقلی؛ اور (iv)گرانٹس، عطیات اور دیگر کوئی وصولیاں۔ ۸۔زکواۃ فنڈ کی رقم مندرجہ ذیل مقاصد کے لیئے استعمال کی جائے گی، یعنی: (a)ضرورت مندوں، مستحقین اور غریبوں کو مدد خاص طور پر یتیموں اور بیواہوں ، محتاجوں اور معذوروں، جو شریعت کے تحت زکواۃ حاصل کرنے کے لیئے اہل ہوں، ان کی مدد یا بحالی کے لیئے، براہ راست یا بلا واسطہ دینی مدارس یا تعلیمی، تربیتی یا سماجی اداروں، پبلک ہسپتالوں، خیراتی اداریں یا دیگر اداروں کے ذریعے جو صحت کی سہولیات فراہم کر رہے ہوں: بشرطیکہ افراد کی فہرستیں براہ راست یا اداروں کے ذریعے بنائی جائیں، جن کی مدد سے زکواۃ فنڈ میں سے مدد دینی ہے، اس طرح اور اس طریقے سے تیار کی اور سنبھالی جائیں، جیسے بیان کیا گیا ہو: (b)مدد ضرورتمند افراد کے لیئے جو متاثر ہوئے ہوں یا بے گھر ہوئے ہوں خدائی آفات کی وجہ سے جیسا کہ سیلاب یا زلزلہ وغیرہ میں اور ان کی بحالی؛ (c)زکواۃ اور عشر جمع کرنے، تقسیم کرنےاور انتظام کرنے پر خرچہ:	کمیٹی District Zakat and Ushr Committee

بشرطیکہ:
(i)چیف ایڈمنسٹریٹر، کاؤنسل اور ڈسٹرکٹ کمیٹی کے انتظامی معاملات پر خرچہ حکومت کی طرف سے برداشت کیا جائے گا:
بشرطیکہ مزید یہ کہ ضلع کمیٹی کے انتظامی معاملات کا خرچہ مالی سال کے دوران فنڈز میں کمی سبب مکمل طور پر حکومت کی طرف سے برداشت نہیں کیا جائے گا، کاؤنسل سپلیمنٹری فنڈز فراہم کرے گی جو شق (ii) میں بیان کی گئی حد کے دو فیصد سے زائد نہ ہوں گے؛ اور
(ii)فنڈز جو دس فیصد سے زائد نہ ہوں جو بجٹ میں منظور کیئے گئے ہوں سندھ زکواۃ فنڈ میں رکھے جائیں گے تا کہ لوکل کمیٹی کے ایسے اضافی اخراج کا سامنا کیا جا سکے، جو کاؤنسل کی طرف سے منظور کیئے گئے ہوں۔
بشرطکیہ بینکنگ کی خدمات یا اس ایکٹ کے تحت لازمی بنیادوں پر زکواۃ اور عشر لگانے، جمع کرنے یا تقیم کرنے سے متعلق خدمات بغیر معاوضہ فراہم کی جائیں گی، ماسوائے اس کے کہ چیف ایڈمنسٹریٹر، عشر کے سلسلہ میں، کن خاص خدمات کے لیئے ادائیگی کی اجازت دے؛
(d)بغیر سود دستاویزات پر سرمایہ کاری جیسے شریعت کے تحت اجازت دی گئی ہے؛
(e)کوئی دوسرا مقصد جس کی شریعت کے تحت اجازت دی گئی ہے؛ اور
(f)اعزازی وظیفہ تمام چیئرمن کو ادا کیا جائے گا اور رقم کاؤنسل کی طرف سے طے کی جائے گی۔

تعلقہ زکواۃ اور عشر کمیٹی یا ٹاؤن زکواۃ اور عشر کمیٹی

Taluka Zakat and Ushr Committee or Town Zakat and Ushr Committee

۹۔(۱)کاؤنسل سندھ زکواۃ فنڈ میں سے آبادی کے بنیاد پر ضلع زکواۃ فنڈ میں ذاتی لیجر اکاؤنٹس میں سے فنڈز کی تقسیم اور منتقلی کر سکتی ہے، اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو اور جیسے ضرورتمندوں اور غریب افراد کی اپنے دائرہ

اختیار کے اندر جتنا ممکن ہو سکے، یکساں بنیادوں پر ضروریات پوری کرنے کے لیئے مددگار ہو۔
(۲)ایک ضلع کمیٹی زکواۃ فنڈ میں سے مقامی زکواۃ فنڈ میں کراس چیکوں کے ذریعے فنڈز کی تقسیم یا منتقلی کر سکتی ہے یا ایک ادارے کی طرف یا دوسرا انتظامی خرچہ ایسی شرائط کے تحت حاصل کر سکتی ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو، اور جب بھی کاؤنسل کی طرف سے ہدایت کی جائے گی اپنی ضروریات سے کوئی بھی اضافی فنڈز سندھ زکواۃ فنڈ کی طرف منتقل کر سکتی ہے۔
(۳)ایک مقامی کمیٹی مقامی زکواۃ فنڈ میں سے کراس چیکوں کے ذریعے تقسیم کر سکتی ہے یا خرچہ حاصل کر سکتی ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو:
بشرطیکہ ایک مقامی کمیٹی، جیسے کاؤنسل یا ضلع کمیٹی کی طرف سے مطلوب ہو، اپنی ضروریات سے زائد فنڈ مقامی زکواۃ فنڈ میں سے سندھ زکواۃ فنڈ کی طرف منتقل کر سکتی ہے، یا جیسے معاملہ ہو، ضلع زکواۃ فنڈ اپنی ضروریات سے زائد:
بشرطیکہ مزید یہ کہ کاؤنسل یا ضلع کمیٹی زکواۃ بینک یا پوسٹ آفیس کے ذریعے تقسیم کرے گی یا دوسری کوئی مالی خدمات جیسے کاؤنسل کی طرف سے طے کی گئی ہوں، ایسے طریقے سے جیسے بیان کیا گیا ہو۔
۱۰۔(۱)سندھ زکواۃ فنڈ، ضلع زکواۃ فنڈ اور مقامی زکواۃ فنڈ کے اکاؤنٹس چیف ایڈمنسٹریٹر، ڈسٹرکٹ کمیٹی اور لوکل کمیٹی کی طرف سے اس طرح ترتیبوار سنبھالے اور چلائے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۲)سندھ زکواۃ فنڈ کے اکاؤنٹس کے ریکارڈز

ایسے عرصہ کے لیئے محفوظ کیئے جائیں گے اور ایسے افراد یا ایجنسیز کے سامنے آڈٹ یا جانچ پڑتال کیے لیئے دستیاب کیئے جائیں گے، اس طرح، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

مقامی زکواۃ اور عشر کمیٹی
Local Zakat and Ushr Committee

۱۱۔(۱)سندھ زکواۃ فنڈ کے سالانہ یا چھوٹے وقفوں سے آڈٹ رکانے کے لیئے، کاؤنسل لوکل فنڈ آڈٹ کو آڈٹ کرانے کے لیئے درخواست کرے گی۔

(۲)ضلع زکواۃ فنڈ کے سالانہ یا چھوٹے وقفوں سے آڈٹ کرانے کے لیئے، کاؤنسل لوکل فنڈ آڈٹ کو آڈٹ کرانے کے لیئے درخواست کرے گی۔

(۳)مقامی زکواۃ فنڈ کے ضلع کے اندر سالانہ یا چھوٹے وقفوں سے آڈٹ کرانے کے لیئے، ضلع کمیٹی لوکل فنڈ آڈٹ کو آڈٹ کرانے کے لیئے درخواست کرے گی۔

(۴)لوکل فنڈ آڈٹ کی طرف سے ذیلی دفعات (۱)، (۲) اور (۳) کے تحت کی گئی آڈٹ میں پروپرائٹی آڈٹ بھی شامل ہوگی۔

(۵)سندھ زکواۃ فنڈ پر لوکل فنڈ آڈٹ کی سالانہ رپورٹ صوبائی اسیمبلی کے سامنے پیش کی جائے گی اور اس طرح ضلع زکواۃ یا مقامی زکواۃ فنڈ کی رپورٹ بلدیاتی حکومت کے قانون کے تحت قائم متعلقہ ضلع کاؤنسل کے سامنے پیش کی جائے گی۔

(٦)اس دفعہ میں شامل کچھ بھی بچا نہ سکے گا:

(a)کاؤنسل کو اس کے دائرہ اختیار میں کسی ضلع یا مقامی زکواۃ فنڈ کی آڈٹ ہونے سے؛ یا

(b)ضلع یا مقامی کمیٹی کو اپنے مقامی زکواۃ فنڈ کی آڈٹ کی آڈٹ ہونے سے۔

(۷)جب تک کچھ مندرجہ بالا ذیلی دفعات کے متضاد نہ ہو، آڈیٹر جنرل سندھ زکواۃ فنڈ، ضلع زکواۃ فنڈ اور مقامی زکواۃ فنڈ بشمول کٹوتی کرنے والی ایجنسی یا زکواۃ وصول کرنے والے

ادارے کے اکاؤنٹس کی سالانہ آڈٹ کرے گا۔

باب -V
تنظیم اور انتظامیہ
Chapter-V
Organization and Administration

۱۲۔(۱)حکومت، سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے سندھ زکواۃ کاؤنسل قائم کرے گی، تا کہ زکواۃ اور عشر سے متعلقہ معاملات پر خاص طور پر ضلع میں زکواۃ فنڈز اور ان کے اکاؤنٹس کے دیکھ بھال کی، کاؤنسل کی طرف سے دی گئی پالیسی گائیڈ لائنس کے تحت عام نظرثانی کی جا سکے اور ضابطہ لایا جا سکے۔

(۲)کاؤنسل مشتمل ہوگی:

(a)چیئرمین؛

(b)پانچ افراد، جن میں سے تین عالم ہوں گے، جو حکومت کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(c)دو عورتیں، جو پینتیس سال عمر سے کم نہ ہوں گی، جو حکومت کی طرف سے نامزد کی جائیں گی؛

(d)محکمہ مالیات کا سیکریٹڑی؛

(e)محکمہ بلدیاتی حکومت کا سیکریٹڑی؛

(f)محکمہ صحت کا سیکریٹڑی؛

(g)محکمہ تعلیم کا سیکریٹڑی؛

(h)محکمہ بہبود آبادی کا سیکریٹڑی؛

(i)محکمہ زکواۃ اور عشر کا سیکریٹڑی؛ اور

(j)چیف ایڈمنسٹریٹر، جو بھی کاؤنسل کا سیکریٹڑی ہوگا۔

(۳)حکومت ہائی کورٹ کے ایک ریٹائرڈ جج کو کاؤنسل کا چیئرمین مقرر کرے گی۔

(۴)چیئرمین اور کاؤنسل کے میمبرس، ماسوائے ایکس آفیشو میمبران کے، تین سال کے لیئے عہدہ رکھ سکیں گے، اور دوسری مدت کے لیئے

دوباری تقرری کے لیئے اہل ہوں گے۔
(۵)چیئرمین یا جیسے معاملہ ہو، میمبر جو ایکس آفیشو میمبر نہ ہو، اپنے زیر دست وزیراعلیٰ کی طرف عہدے سے استعیفیٰ بھیج سکتا ہے:
بشرطیکہ وہ اپنے عہدے پر تب تک قائم رہے گا جب تک وزیراعلیٰ اس کی استعیفیٰ منظور نہ کرے۔
(٦)چیئرمین یا میمبر کے عہدے پر کوئی آسامی، ماسوائے ایکس آفیشو میمبر کے، ذیلی دفعات(۲) اور (۳) کے تحت نامزدگی کے ذریعے پر کی جائے گی۔
(۷)ذیلی دفعہ (٦) کے تحت نامزد کردہ چیئرمین یا میمبر اس سے پہلے چھوڑنے والے کی رہتی ہوئی مدت تک عہدہ رکھ سکیں گے۔
۱۳۔(۱)اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے حکومت کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت ایک چیف ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے۔
(۲)چیف ایڈمنسٹریٹر کاؤنسل کی عام نظرداری اور ضابطہ کے تحت کام کرے گا اور کاؤنسل کے چیف ایگزیکٹو کے طور پر ایسے کام سرانجام دے گا جو اس کو اس ایکٹ کے تحت دیئے گئے ہیں۔
۱۴۔(۱)کاؤنسل ہر ضلع میں ضلع زکواۃ اور عشر کمیٹی تشکیل دے گی:
بشرطیکہ کراچی سٹی ڈسٹرکٹ میں، پانچ ضلع زکواۃ اور عشر کمیٹیاں ہوں گی۔
(۲)ضلع کمیٹی ایسی ہدایات پر عمل کرے گی جو کاؤنسل کی طرف سے دی جائیں:
(a)نظرثانی کرے گی، عام طور پر، زکواۃ کے انتظامی کام کرنے کی، مزید خاص طور پر، عشر اور عطیات کے نافذ کرنے اور ضلع زکواۃ فنڈ

اور مقامکی زکواۃ فنڈ میں رقوم کی تقسیم اور استعمال کی نظرثانی کرے گی؛
(b)شق (a) میں بیان کردہ مقصد حاصل کرنے کے لیئے، ضلع کے لیئے منصوبے تشکیل دے گی اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو؛
(c)ضلع زکواۃ فنڈ کے اکاؤنٹس تیار کرے گی اور سنبھالے گی، اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو؛
(d)مقامی زکواۃ فنڈ کے اکاؤنٹس ضلع کے لیئے تشکیل دے گی، اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو؛
(e)ضلع میں مقامی زکواۃ فنڈ کی آڈٹ کا بیان کردہ طریقہ کے تحت انتظام کرے گی؛ اور
(f)کاؤنسل کی طرف سے بیان کردہ کسی معاملہ پر کاؤنسل کو مشورہ دے گی۔
(۳)ضلع کمیٹی مشتمل ہوگی:
(a)چیئرمین جو نان آفیشل ہوگا، ڈسٹرکٹ آفیسر (روینیو)، ڈسٹرکٹ آفیسر (ہیلتھ) اور ضلع کا ڈسٹرکٹ آفیسر (ایجوکیشن) اور ضلع میں سے دو عورتیں، جو پینتیس سال کی عمر سے کم نہ ہوں گی اور ایک نان آفیشل میمبر ہر تعلقہ یا ضلع میں سب ڈویژن میں سے:
بشرطیکہ جہاں ضلع میں تعلقوں کی تعداد پانچ سے کم ہے، چیئرمین کے علاوہ میمبران اور عورت میمبران کی تعداد سات تک بڑھائی جائے گی:
بشرطیکہ مزید کہ کسی ضلع میں جہاں ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر حکومت کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے، ڈسٹرکٹ کمیٹی اس کو کمیٹی کا میمبر اٹھا سکتی ہے، ایکس آفیشو؛
(b)ضلع زکواۃ آفیسر، جو کمیٹی کا سیکریٹری بھی ہوگا؛
(۴)چیئرمین اور میمبر نامزدگیوں ملنے کے بعد کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے:
بشرطیکہ ضلع کمیٹی کا چیئرمین اور میمبر ایسے

آسامی وغیرہ، جو اقدام یا کارروائیوں کو غیر موثر نہیں کرے گی

Vacancy etc., not to invalidate acts or proceedings

کاؤنسل اور دیگر کمیٹیز کے میمبر مسلمان ہونے چاہئیں

Members of Council and other committees to be Muslims

شخص جو چیئرمین کی غیر حاضری میں میٹنگس کی صدارت کرے گا

Person to preside at meetings in the absence of Chairman

افراد ہوں گے، جو اچھا اخلاقی کردار رکھتے ہوں گے اور عام طور پر ایسے افراد کے طور پر پہچانے جاتے ہوں گے جو اسلامی رہنمائی کی خلاف ورزی نہ کرتے ہوں گے اور مالی حیثیت رکھتے ہوں گے اور کسی سماج مخالف سرگرمی میں ملوث نہیں ہوں گے۔

(۵)اس طرح تشکیل دی گئی ضلع کمیٹی کا کاؤنسل کی طرف سے نوٹیفکیشن نکالا جائے گا۔

ہٹانے اور برطرف کرنے کا اختیار
Power to supersession and removal

(٦)ضلع کمیٹی کا چیئرمین اور میمبر، جو ایکس آفیشو میمبر نہیں ہوں گے، تین سال کے لیئے یا کاؤنسل کی رضا سے عہدہ رکھیں گے اور کوئی چیئرمین یا میمبر مسلسل دو مرتبہ تقرری کے بعد دوبارہ تقری کے لیئے اہل نہیں ہوگا:

بشرطیکہ ذیلی دفعہ (۳) کے تحت نئی کمیٹی کی تشکیل میں دیر کی صورت میں، کاؤنسل ضلع کمیٹی کو اس کی مدت مکمل ہونے کے بعد چھہ ماہ تک کام جاری رکھنے کا کہہ سکتی ہے۔

(٧)چیئرمین یا میمبر، جو ایکس آفیشو میمبر نہ ہو، زیر دیست کاؤنسل کو اپنے عہدے سے استعیفیٰ بھیج سکتا ہے۔

(۸)ذیلی دفعہ (٧) کے تحت، چیئرمین یا جیسے معاملہ ہو، ایک میمبر اپنے عہدے پر تب تک کام جاری رکھے گا جب تک کاؤنسل کی طرف سے استعیفیٰ منظور کیا جائے۔

(۹)چیئرمین یا میمبر کے عہدے پر کوئی آسامی، ماسوائے ایکس آفیشو میمبر کے، ذیلی دفعہ (۴) کے تحت نامزدگی کے ذریعے عہدہ رکھنے کے اہل شخص سے پر کی جائے گی۔

(۱۰)ذیلی دفعہ (۹) کے تحت نامزد کردہ چیئرمین یا میمبر اس سے پہلے چھوڑنے والے کی طرف سے رہتی مدت کے لیئے عہدہ رکھ سکیں گے۔

(۱۱)ضلع کمیٹی ہر تین ماہ کے دوران کم از کم ایک مرتبہ کمیٹی کی میٹنگز بلائے گی۔

۱۵۔(۱)یہاں تشکیل دی جائیں گی:
(a)ہر تعلقہ میں تعلقہ زکواۃ اور عشر کمیٹی؛ اور
(b)کراچی سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، کراچی کے ہر ٹاؤن میں ایک ٹاؤن زکواۃ اور عشر کمیٹی۔
(۲)تعلقہ کمیٹی یا ٹاؤن کمیٹی، کاؤنسل یا ضلع کمیٹی کی طرف سے دی گئی ہدایات کے تحت کام کرے گی:
(a)عشر لگانے کی نظرثانی اور زکواۃ، عشر اور عطیات کی وصولی، اور تعلقہ یا ٹاؤن کمیٹی میں مقامی کمیٹیز کی طرف سے مقامی زکواۃ فنڈ میں رقوم کی تقسیم اور استعمال؛
(b)شق (a) میں بیان کردہ مقاصد کے لیئے، تعلقہ اور ٹاؤن کمیٹی کے لیئے منصوبے بنائے گی، جیسے معاملہ ہو، اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو؛
(c)تعلقہ اور ٹاؤن کمیٹی کے لیئے مقامی زکواۃ فنڈ کے اکاؤنٹس تشکیل دینا، جیسے معاملہ ہو، اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو؛ اور
(d)زکواۃ اور عشر جمع کرنا، تقسیم کرنا یا استعمال سے متعلقہ کسی معاملے پر ضلع کمیٹی کو مشورہ دینا۔
(۳)تعلقہ کمیٹی یا ٹاؤن کمیٹی مشتمل ہوگی ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (روینیو)، دو عورت میمبرز، جو پینتیس سال عمر سے کم نہ ہوں گی اور چھہ میمبرز بیان کردہ طریقہ کار کے تحت تعلقہ اور ٹاؤن کمیٹی کے مقامی کمیٹیوں کے چیئرمین کی طرف سے ان میں سے ہی منتخب کیئے جائیں گے:
بشرطیکہ یہ کہ اگر ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (روینیو) کے دائرہ کار میں دو تعلقہ یا ٹاؤن کمیٹیوں سے زائد ہیں تو وہ صرف ایسی کمیٹیوں کا میمبر ہوگا، جیسے کاؤنسل بیان کرے اور کاؤنسل متعلقہ تعلقہ کا نیک مرد نامزد کرے گی، جیسے معاملہ ہو، جو دوسرے بیان کردہ تعلقہ یا ٹاؤن کمیٹی کا

میمبر ہوگا:
بشرطیکہ مزید کہ دو عورت میمبرز ضلع کمیٹی کی طرف سے متعلقہ یا ٹاؤن کمیٹی کے چیئرمین سے مشاورت کے بعد نامزد کی جائیں گی۔
(۴)کمیٹی کے میمبرس اپنے میمبران میں سے کمیٹی کے چیئرمین منتخب اور اگر دو یا دو سے زائد میمبر برابر ووٹ اٹھائیں، تو انتخابات کا نتیجہ قرعہ اندازی کے ذریعے نکالا جائے گا۔
(۵)اس طرح تشکیل دی گئی تعلقہ یا ٹاؤن کمیٹی کا نوٹیفکیشن متعلقہ ضلع کمیٹی کی طرف سے نکالا جائے گا۔
(٦)تعلقہ یا ٹاؤن کمیٹی کا چیئرمین اور میمبرز جو ایکس آفیشو میمبر نہ ہوں، تین سال کے لیئے عہدہ ررکھ سکیں گے اور دوبارہ منتخب ہونے کے لیئے اہل ہوں گے۔
(۷)چیئرمین یا میمبر، جو ایکس آفیشو میمبر نہ ہو، تعلقہ کمیٹی یا جیسے معاملہ ہو ٹاؤن کمیٹی کے نام پر زیر دست تحریری طور پر عہدے سے استعیفیٰ دے سکتا ہے۔
(۸)ذیلی دفعہ (۷) کے تحت چیئرمین یا میمبر عہدے پر تب تک کام جارے رکھے گا جب تک تعلقہ کمیٹی یا جیسے معاملہ ہو ٹاؤن کمیٹی کی طرف سے استعیفیٰ منظور نہ کیا جائے۔

بے اعتمادی کا ووٹ
Vote of no-confidence

(۹)چیئرمین یا میمبر کے عہدے پر کوئی آسامی، ماسوائے ایکس آفیشو میمبر کے، ذیلی دفعہ (۳) کے تحت انتخاب کے ذریعے پر کی جائے گی، یا جیسے معاملہ ہو، ذیلی دفعہ (۴) کے تحت عہدہ کے لیئے اہل شخص کے ذریعے پر کی جائے گی۔
(۱۰)ذیلی دفعہ (۹) کے تحت منتخب چیئرمین یا میمبر اس سے پہلے چھوڑنے والے کی طرف سے رہتی مدت تک عہدہ رکھ سکے گا۔
١٦۔(۱) مقامی زکواۃ اور عشر کمیٹی تشکیل دی

جائے گی:
(a)رہائشی دیہی علاقے کی ہر روینیو اسٹیٹ میں؛
(b)غیر رہائشی دیہی علاقے کی ہر کاؤنسل یا گاؤن میں؛ اور
(c)شہری علاقے کے ہر وارڈ میں:
بشرطیکہ اگر کاؤنسل کے خیال میں، روینیو اسٹیٹ، کاؤنسل یا گاؤن کی آبادی بہت زیادہ ہے، یا بہت کم ہے، ایک مقامی زکواۃ اور عشر کمیٹی کے لیئے، ایسی روینیو اسٹیٹ، کاؤنسل یا گاؤن، اگر بہت بڑا ہے، دو یا زائد لوکلٹیز میں تقسیم کیا جائے گا، یا اگر بہت چھوٹا ہے، دوسرے کسی روینیو اسٹیٹ، کاؤنسل یا گاؤن سے ایک لوکلٹی بنانے کے لیئے ملایا جائے گا، اور جہاں روینیو اسٹیٹ، کاؤنسل یا گاؤن اس طرح تقسیم کیا یا ملایا جائے گا، مقامی کمیٹی کی تشکیل کے بعد جو دس ہزار افراد کی آبادع کو دیکھتی ہے تو کاؤنسل ایسے احکامات جاری کر سکتی ہے، جو اس ایکٹ کے مقاصد کے لیئے ضروری ہوں۔
وضاحت: اس ذیلی دفعہ میں:
(a)"شہری علاقہ" سے مراد علاقہ جو سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ یا کنٹونمنٹ بورڈ یا ٹاؤن کی حدود میں ہو؛
(b)"دیہی علاقہ" سے مراد علاقہ جو شہری علاقے سے علاوہ ہو؛
(c)"رہائشی دیہی علاقہ" سے مراد دیہی علاقہ جس کا روینیو رہائشی رکارڈ موجود ہو؛
(d)"غیر رہائشی دیہی علاقہ" سے مراد رہائشی دیہی علاقہ کے علاوہ دیہی علاقہ؛ اور
(e)"وارڈ" سے مراد مختلف اور گوناگوں لوکلٹی جس کی آبادی زیادہ سے زیادہ دس ہزار افرار سے زائد نہ ہو۔
(۲)لوکل کمیٹیاں ایسے ہوں گی، جیسے کاؤنسل کی طرف سے ہدایات دی گئی ہوں اور ڈسٹرکٹ

انتظامی تنظیم
Administrative organization

کچھ لوگ پبلک سرونٹس ہوں گے
Certain persons to be public servants

باب-VI
متفرقات
Chapter-VI
Miscellaneous

استثنیٰ
Exemption

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

معلومات کے لیئے بلانا اور ہدایات جاری کرنے کا اختیار
Power to call for information and issue directions

ضمانت اور دائرہ اختیار پر پابندی
Indemnity and bar

of jurisdiction

کمیٹی:

(a)علحدہ استحقاق طے کرے گی:

(i)کھانے پینے کا الاؤنس؛

(ii)بحالی، یا واسطہ یا بلا واسطہ دینی مدارس، تعلیمی، تربیتی اور سماجی بہبود کے اداروں کے ذریعے؛

(iii)علاج عوامی ہسپتالوں، خیراتی اداروں اور صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے دیگر اداروں کے ذریعے؛ اور

(iv)دوسرا کوئی مقصد جیسے شریعت کے تحت اجازت دی گئی ہو؛

(b)رضاکارانہ طور پر زکواۃ، عشر اور عطیات جمع کرنے اور رقوم ضلع زکواۃ فنڈ میں جمع کرنا؛

(c)مقامی زکواۃ فنڈ کے اکاؤنٹس اس طرح تیار کرنا اور سنبھالنا جیسے بیان کیا گیا ہو؛ اور

(d)زکواۃ، عشر اور عطیات جمع کرنا، تقسیم کرنا اور استعمال کرنے سے متعلقہ کسی معاملہ پر ضلع کمیٹی کو مشورہ دینا۔

کمیٹیز کی تحلیل اور تشکیل

Dissolution and constitution of committees

(۳)مقامی کمیٹی نئے میمبران پر مشتمل ہوگی، جن میں دو مسلمان عورتیں ہوں گی، جن کی عمر پینتیس سال سے کم نہ ہوگی، جو ذیلی دفعہ (۴) میں بیان کردہ طریقہ کار کے تحت لوکلٹی کے مکینوں کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے۔

منسوخی

Repeal

رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties

(۴)ضّعہ کمیٹی تین یا زائد افراد بشمول کم از کم ایک گزیٹڈ آفیسر، ایک عالم دین اور ایک ضلع کمیٹی کے ایک میمبر پر مشتمل ٹیم تشکیل دے گی، جو بالغ مسلمانوں، اساتذہ اور لوکلٹی کے علماء مکونوں کی ئوامی میٹنگ بلائے گی اور ان کو ان میں سے بیان کردہ طریقہ کار کے تحت لوکلٹی میں رھنے والے سات بالغ مسلمانوں جن کے پاس سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ ہو، ان کو منتخب ہونے کے لیئے کہے گی اور جو پاک کے

طور پر جانے جاتے ہوں گے اور پانچ وقت نمازی ہوں گے اور ان کو اچھی اخلاقی اور مالی حیثیت ہوگی اور کسی سماج مخالف سرگرمی میں ملوث نہیں ہوں گے۔

بشرطیکہ جہاں ایک ضلعمیں مقامی کمیٹیوں کی تعداد تمام زیادہ ہے جو ضلع کمیٹیوں کے میمبران ضلع میں مقامی کمیٹیوں کے انتخاب کے لیئے تشکیل دی گئی ٹیموں میں نہیں رکھ سکتے، ضلع کمیٹی اپنی صوابدیدی پر ضلع کے دیگر نان آفیشل افراد مذکورہ ٹیم کی نمائندگی کے لیئے نامزد کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ مزید کہ ضلع کمیٹی کی طرف سے تشکیل دی گئی ٹیم لوکلٹی کے بالغ مسلمان عورت مکینوں کی میٹنگ بلائے گی اور ان کو مذکورہ طریقہ کار کے تحت لوکلٹی میں رہنے والی مسلمان عورتوں میں سے دو عورتیں منتخب کرنے کے لیئے کہے گی، جو پاک ہوں اور لوکل کمیٹی کی میمبر بننا چاہیں۔

(۵)مقامی کمیٹی کے میمبران اپنے میمبران میں سے ایک میمبر منتخب کریں گے، جو سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ رکھتا ہو، وہ مقامی کمیٹی کا چیئرمین ہوگا، اور اگر دو یا زائد افراد برابر ووٹ لیں گے تو انتخابات کا نتیجہ قرعہ اندازی کے ذریعے طے کیا جائے گا۔

(٦)اس طرح تشکیل دی گئی مقامی کمیٹی کا نوٹیفکیشن متعلقہ ضلع کمیٹی کی طرف سے جاری کیا جائے گا۔

(۷)لوکلٹی کا کوئی میمبر جو میمبران کی انتخابی کارروائی کے نتائج سے متاثر ہوا ہو، یا متعلقہ مقامی کمیٹی کے چیئرمین کے انتخاب میں متاثر ہوا ہو، ضلع کمیٹی کو اپیل کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ ضلع کمیٹی کوئی ہدایت جاری نہیں کرے گی یا کوئی عبوری حکم جاری نہیں کرے

گی، بشمول اسٹے آرڈر کے، اس عرصہ کے دوران جب تک کوئی اپیل زیر التوا ہے۔
(۸)ضلع کمیٹی جس کو ذیلی دفعہ (۷)کے تحت اپیل کی گئی ہے، ایسے وقت کے دوران اپیل پر فیصلہ کرے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو اور ضلع کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا، جس پر کسی عدالت یا دیگر اختیاری کے سامنے سوال نہیں اٹھایا جا سکے گا۔
(۹)مقامی کمیٹی کا چیئرمین اور میمبر تین سالوں کے لیئے عہدہ رکھیں گے اور دوبارہ منتخب ہونے یا دوبارا اٹھانے کے لیئے اہل ہوں گے، جیسے معاملہ ہو:
بشرطیکہ ضلع کمیٹی حکومت سے مشاورت کے بعد مقامی کمیٹی کے چیئرمین یا میمبر کو عہدہ سےہٹا سکتی ہے یا دوسرے شخص کو چیئرمین نامزد کر سکتی ہے، یا جیسے معاملہ ہو، میمبر کے طور پر ان کے چھوڑنے والے کی طرف سے رہتی مدت مکمل کرنے کے لیئے نامزد کر سکتی ہے:
بشرطیکہ مزید یہ کہ چیئرمین مسلسل دو مرتبہ ۳ سالوں کے لیئے عہدہ رکھنے سے زائد کے لیئے اہل نہیں ہوگا:
بشرطیکہ یہ کہ ضلع کمیٹی، نئی مقامی کمیٹی کی تشکیل میں دیر کی صورت میں، مقامی کمیٹی کو ایسے عرصہ تک کام جاری رکھنے کے لیئے کہہ سکتی ہے، جو اس کی مدت مکمل ہونے کے بعد چھہ ماہ سے زائد نہ ہو۔
(۱۰)چیئرمین یا میمبر ضلع کمیٹی کو زیر دست تحریری طور پر اپنے عہدہ سے استعیفیٰ بھیج سکتا ہے۔
(۱۱)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت، چیئرمین یا جیسے معاملہ ہو، میمبر عہدہ پر تب تک کام جاری رکھے گا، جب تک ضلع کمیٹی اس کا

استعفیٰ قبول نہ کرے۔
(۱۲)چیرمین یا میمبر کے عہدے پر کوئی بھی آسامی عہدے کے لیئے اہل شخص کے ذریعے انتخابات سے ذیلی دفعہ (۴) کی گنجائشوں کے تحت یا جیسے معاملہ ہو ذیلی دفعہ (۷) کے تحت پر کی جائے گی۔
(۱۳)چیئرمین یا میمبر منتخب یا اٹھائے گئے، جیسے معاملا ہو، ذیلی دفعہ (۱۲) تحت، اس سے پہلے چھوڑنے والے کی طرف سے رہتی مدت کے لیئے عہدہ رکھہ سکے گا۔
۱۷۔جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ یا تشکیل دی گئی کاؤنسل یا کمیٹی کا کوئی بھی قدم یا کارروائی ایسی کاؤنسل یا کمیٹی میں فقط آسامی، اس کی تشکیل میں نقص کی بنیاد پر غیر موثر نہیں ہوگا۔

۱۸۔کاؤنسل اور دیگر کمیٹیوں کے سارے میمبران مسلمان ہوں گے اور جہاں کوئی عہدہ رکھنے والا مسلمان نہ ہونے کی بنیاد پر میمبر نہ بن سکے، حکومت کاؤنسل کی صورت میں اور کاؤنسل ضلع کمیٹیوں کی صورت میں اس کی جگہ پر ایک مسلمان آفیشل نامزد کرے گی۔

۱۹۔ (۱)اگر اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ یا تشکیل دی گئی یا کمیٹی کے چیئرمین کا عہدہ کچھ وقت کے لیئے خالی ہے، یا چیئرمین کاؤنسل یا کمیٹی کی میٹنگ میں غیر حاضر ہو، میٹنگ اس سلسلے میں، جیسے معاملہ ہو، میٹنگ جس میں چیئرمین غیر حاضر ہے، اس کی صدارت کی جائے گی:
(a)کاؤنسل کی صورت میں چیف ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے؛
(b)ضلع کمیٹی کی صورت میں ڈسٹریکٹ آفیسر

(روینیو) کی طرف سے؛
(c)مقامی کمیٹی کی صورت میں موجود میمبران کی طرف سے منتخب میمبر کی طرف سے:
بشرطیکہ ضلع کمیٹی کے چیئرمین کی عارضی معذوری کی صورت میں، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر ضلع کمیٹی کے چیئرمین کے کام سرانجام دے گا۔
۲۰۔(۱)اگر کاؤنسل، ضلع کمیٹی کی صورت میں اور ضلع کمیٹی مقامی کمیٹی کی صورت میں اس خیال کی ہے کہ اس ایکٹ کی تحت تشکیل دی گئی کمیٹی:
(a)اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے لائق نہیں ہے یا مسلسل ذمہ داریاں نبھانے میں ناکام ہوتی ہے؛ یا
(b)اپنے معاملات کا انتظام کرنے کے لائق نہیں ہے؛ یا
(c) عوامی مفاد کے خلاف قدم اٹھاتی ہے؛ یا
(d)اپنے اختیارات سے بالا تر قدم اٹھاتی ہے یا غلط استعمال کرتی ہے؛
(e)ایسے میمبران کی اکثریت ہے جو پاک مسلمان نہیں ہیں یا جو سماج مخالف سرگرمی میں ملوث ہیں، کاؤنسل یا جیسے معاملہ ہو، ضلع کمیٹی نوٹیفکیشن کے ذریعے متعلقہ کمیٹی کے ایسے عرصہ کے لیئے معطل کرنے کا اعلان کر سکتی ہے، جو ایک سال سے زائد نہ ہو، جیسے نوٹیفکیشن میں بیان کیا گیا ہو:
بشرطیکہ معطلی کا عرصہ اگر کاؤنسل یا ضلع کمیٹی ضروری سمجھے، ایک سال کے عرصہ سے بڑھا سکتی ہے۔
(۲)جب کمیٹی کے سلسلے میں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اعلامیہ جاری کیا گیا ہے:
(a)کمیٹی کے چیئرمین اور میمبر کا عہدہ رکھنے والا فرد جس کے حوالے سے قرارداد ہو وہ عہدہ نہیں رکھ سکیں گے؛

(b)معطلی والے عرصہ کے دوران ضلع کمیٹی کے سارے کام، کاؤنسل کی طرف سے مقرر کردہ ایڈمنسٹریٹر سرانجام دے گا اور مقامی کمیٹی کی صورت میں ایسے کام ضلع کمیٹی کی طرف سے مقرر کردہ ایڈمنسٹریٹر سرانجام دے گا؛ اور
(c)معطلی کاعرصہ ختم ہونے سے پہلے، انتخابات کرائے جائیں گے اور دوبارہ کمیٹی تشکیل دینے کے لیئے اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت انتخاب یا نامزدگی کی جائے گی۔
(۳)اگر کاؤنسل، ضلع کمیٹی کی صورت میں اور ضلع کمیٹی مقامی کمیٹی کی صورت میں اس خیال کی ہے کہ اس ایکٹ کے تحت تشکیل دی گئی کمیٹی یا چیئرمین یا میمبر:
(a)اس کے انتخاب، اٹھانے یا نامزدگی کے وقت تھا:
(i)پاک مسلمان نہیں تھا؛
(ii)بالغ نہیں تھا؛
(iii)کمیٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے علاقے کا مکین نہیں تھا؛
(iv)ڈسچارج نہ کیا گیا ذہنی مریض تھا؛
(v)دماغی توازن درست نہیں تھا؛
(vi)سماج مخالف سرگرمی میں ملوث تھا؛ یا
(b)اس کے انتخاب، اٹھانے یا نامزدگی والی تاریخ سے تین سال پہلے والے عرصہ کے دوران رہا ہو:
(i)۱۸۹۸ کے کوڈ آف کرمنل پروسیجر کی دفعات ۱۰۸، ۱۰۹ یا ۱۱۰ کے تحت بانڈ تشکیل دینے کا حکم دیا گیا ہو؛ یا
(ii)بداخلاقی کے جرم میں ملوث ہو؛ یا
(c)اس کے انتخاب، اٹھانے یا نامزدگی کے بعد شق (a) کی ذیلی شقوں (i)، (ii)، (iii)، (iv)، (v) یا (vi) یا شق (b) کی ذیلی شقوں (i)، (ii) یا (iii) میں بیان کردہ نااہلی حاصل کی ہو؛

(d)بغیر کسی موزوں سبب کے کمیٹی کی مسلسل تین میٹنگز میں سے غیر حاضر رہا ہو؛
(e)چیئرمین یا میمبر کے طور پر اختیار کے غلط استعمال یا اپنی ذمیداریوں کے دوران بدعنوانی کا مرتکب ہو ، یا کمیٹی کی کسی رقم یا جائیداد میں کسی نقصان یا، غلط عملدرآمد، غلط معیار یا غلط استعمال کا ذمہ دار ہو؛ یا
(f)طبی طور پر معذور ہو گیا ہو یا کسی بھی حساب سے چیئرمین یا میمبر کے طور پر کام سرانجام دینے سے نااہل ہو گیا ہو؛ اور
(g)کاؤنسل، ضلع کمیٹی کی صورت میں، اور ضلع کمیٹی، مقامی کمیٹی کی صورت میں، قرارداد کے ذریعے ایسے چیئرمین یا میمبر کو عہدہ سے ہٹا سکتی ہے۔
(۴)اگر، ایسی جانچ پڑتال کے بعد جو ضروری ہو کاؤنسل، ضلع کمیٹی کی صورت میں، یا ضلع کمیٹی، مقامی کمیٹی کی صورت میں، اس خیال کی ہے کے کمیٹی کا چیئرمین یا میمبر یا کمیٹی کے ساتھ کام کرنے کے لیئے رکھا گیا ملازم یا اس ایکٹ کے تحت زکواۃ فنڈ حاصل کرنے والا کوئی ادارہ، اپنی ذمیداریاں نبھانے کے دوران بدعنوانی کا مرتکب تھا، یا زکواۃ فنڈ کے نقصان، غلط عملدرآمد یا غلط استعمال کا ذمیدار ہے، کاؤنسل، یا جیسے معاملہ ہو، ضلع کمیٹی ایسے چیئرمین، میمبر فرد یا ادارے کے خلاف کرمنل کارروائی شروع کرے گی۔
وضاحت : ذیلی دفعہ (۳) کی شق (e) اور ذیلی دفعہ (۴) کے مقصد کے لیئے اظہار "بدعنوانی" سے مراد دھوکہ دہی، کرپشن، بے ایمانی، من پسندی، اقربا پروری، جان بوجھ کر بدانتظامی کرنا یا جان بوجھ کر فنڈز کی منتقلی اور جس میں شامل ہے ایسی بدعنوانی کی کوشش یا مدد کرنا۔
(۵)جب کمیٹی کا چیئرمین یا میمبر عہدہ سے ہٹایا

جاتا ہے یا آفیس رکھنے سے منع کیا جاتا ہے، ایسے چیئرمین یا میمبر کے عہدہ پر آسامی ایسے وقت کے دوران انتخاب، اٹھانے یا نامزدگی کے ذریعے جیسے معاملہ ہو، پر کی جائے گی، جیسے کاؤنسل طے کرے، اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت، اس شخص کے ذریعے جو عہدہ کے لیئے اہل ہو۔

(٦)ذیلی دفعہ (۵) کے تحت منتخب، اٹھایا گیا یا نامزد کیا گیا چیئرمین یا میمبر اس سے پہلے چھوڑنے والے کی طرف سے رہتی مدت کے لیئے عہدہ رکھ سکے گا۔

(۷)کاؤنسل ضلع کمیٹی یا مقامی کمیٹی کے سلسلے میں اس دفعہ کی گذشتہ گنجائشوں کے تحت چیف ایڈمنسٹریٹر کو اپنے سارے اختیارات اور کام حوالے کر سکتی ہے۔

(۸)ذیلی دفعہ (١) کے تحت ختم کردہ کمیٹی کا چیئرمین یا میمبر یا ذیلی دفعہ (٣) کے تحت ہٹایا گیا چیئرمین یا میمبر، ایسے وقت کے دوران اور اس طرح کاؤنسل کو اس کے فیصلے پر نظرثانی کے لیئے درخواست کرے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو، اور ایسے نظرثانی کے درخواست گذار کو سننے کا ایک موقعا فراہم کرنے کے بعد کاؤنسل کا دیا گیا فیصلہ حتمی ہوگا اور کسی عدالت یا دیگر اختیاری کے سامنے سوال نہیں اٹھایا جا سکے گا۔

٢١۔(١) جہاں مقامی کمیٹی کی صورت میں، ضلع کمیٹی، ایسی جانچ پڑتال کے بعد جیسے وہ ضروری سمجھے، اس خیال کی ہے کے کمیٹی کے میمبران کو چیئرمین پر زیادہ اعتماد نہیں رہا، ضلع کمیٹی بیان کردہ طریقہ کار کے تحت چیئرمین کو عہدے سے ہٹا سکتی ہے۔

(٢)جہاں مقامی کمیٹی کے میمبر کی صورت میں یا تمام مقامی کمیٹی کی صورت میں، ضلع کمیٹی

ایسی جانچ پڑتال کے بعد جیسے وہ مناسب سمجھے، اس خیال کی ہے کہ لوکلٹی کے بالغ مسلمان مکینوں کی نظر میں میمبر یا ساری کمیٹی اعتماد کھو بیٹھی ہے، میمبر کو اپنے عہدے سے ہٹا سکتی ہے یا ساری کمیٹی کو تحلیل کر سکتی ہے۔

(۳)چیئرمین یا میمبر یا میمبران کی اس طرح ہوئی آسامی کا ضلع کمیٹی کی طرف سے نوٹیفکیشن نکالا جائے گا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت وہ پر کی جائے گی۔

۲۲۔اس ایکٹ کے تحت انتظامی نظام محکمہ کے ذریعے چلے گا،جس کو چیف ایڈمنسٹریٹر کے طور پر جانا جائے گا، یا حکومت کے محکمہ کا حصہ ہوگا اور اس میں شامل ہو سکتی ہیں ایسی تنظیمیں جو سماجی تحفظ اور دیگر کام سرانجام دے رہی ہوں اور جو چیف ایڈمنسٹریٹر کے ہیں۔

۲۳۔اس ایکٹ کے انتظامات میں مصروف ہر فرد یا مقرر کردہ ہر فرد پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ ۲۱ کے مقصد کے تحت پبلک سرونٹ سمجھا جائے گا۔

وضاحت:اس دفعہ کے مقاصد کے لیئے، ضلع کمیٹی اور مقامی کمیٹی کا چیئرمین اور میمبر اس ایکٹ کے انتظامات میں مصروف افراد ہوں گے۔

باب-VI
متفرقات

Chapter-VI
Miscellaneous

۲۴۔حکومت اسلامی نظریاتی کاؤنسل سے مشاورت کے بعد سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کیسز یا افراد کے کسی مخصوص طبقے کو زکواۃ یا عشر کی لازمی ادائیگی سے استثنیٰ دے سکتی ہے۔

۲۵۔حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے

ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد تشکیل دے سکتی ہے۔

۲۶۔ کاؤنسل، چیف ایڈمنسٹریٹر، ضلع کمیٹی یا مقامی کمیٹی، اپنے دائرہ کار کے اندر، متعلقہ افراد یا ایجنسیوں سے ایسی معلومات یا رکارڈ طلب کر سکتی ہے اور ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے، جیسے وہ اس ایکٹ کے تحت اپنے کام سرانجام دینے کے لیئے کارکردگی کے لیئے ضروری سمجھے۔

۲۷۔(۱)کسی فرد کے خلاف کوئی کیس، کارروائی یا قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی، اگر اس نے کچھ اچھی نیت سے کیا ہو یا اس ایکٹ یا قاعدے کے تحت کرنا چاہا ہو۔

(۲)اس ایکٹ یا کسی قاعدے کے تحت کچھ کیا گیا ہو یا کوئی قدم اٹھایا گیا ہو تو کسی بھی عدالت میں سوال نہیں اٹھایا جائے گا، یا سوال اٹھانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(۳)کوئی بھی عدالت کوئی فیصلہ نہیں سنائے گی یا کوئی حکم جاری نہیں کرے گی، ہ ہی کوئی عدالت اس ایکٹ یا کسی قاعدے کے تحت کیئے گئے کسی بھی کام یا کچھ بھی کرنے کے ارادے یا کوئی قدم اٹھانے یا قدم اٹھانے کے ارادے کے سلسلے میں کوئی کارروائی نہیں کرے گی۔

۲۸۔(۱)تمام موجودہ ضلع زکواۃ اور عشر کمیٹیاں، ٹاؤن زکواۃ اور عشر کمیٹیاں اور مقامی زکواۃ اور عشر کمیٹیاں ایسی تاریخ سے تحلیل ہو جائیں گی یا کام کرنا چھوڑ دیں گی جو حکومت کی طرف سے بیان کی گئی ہو۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کمیٹیوں کے تحلیل ہونے پر اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت حکومت کی طرف سے بیان کردہ وقت کے دوران نئی کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی۔

۲۹۔(۱)سندھ صوبہ میں نافذ زکواۃ اور عشر

آرڈیننس، ۱۹۸۰ کی گنجائشیں منسوخ کی جاتی ہیں۔
(۲)جب تک ذیلی دفعہ (۱) کے تحت منسوخی نہ ہو، تب تک سندھ صوبہ کے سلسلے میں زکواۃ اور عشر آرڈیننس، ۱۹۸۰ کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد اور جاری کردہ نوٹیفکیشنز اور احکامات نافذ رہیں گے، جب تک ان کو تبدیل کیا جائے، منسوخ کیا جائے یا مجاز اختیاری کی طرف سے ترمیم کی جائے۔
۳۰۔حکومت ایسی گنجائشیں تشکیل دے سکتی ہے جو اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے موجود رکاوٹیں ہٹانے کے لیئے ضروری ہوں۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔